



پیدائش سے پانچ سال کی عمر کے دوران چھوٹے بچوں میں نشوونما سے متعلق رہنما کتابچہ



MARYLAND STATE DEPARTMENT OF EDUCATION

شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات • (ڈی ایس ای/ای آئی ایس) • ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ (ای س آئی اینڈ ای بی)

معاون برائے والدین **PARENT HELPER**... سلسلہ وار

میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم اہلیت کی نشوونما کے متعدد شعبوں پر محیط PARENT HELPER (معاون برائے والدین) نامی سلسلہ وار دستی کتابچے شائع کرتا ہے۔

□ جزء 1، معاون برائے والدین: عمومی جائزہ

□ جزء 2، معاون برائے والدین: مواصلت

□ جزء 3، معاون برائے والدین: ادراک

□ جزء 4، معاون برائے والدین: سماجی ربط و ضبط

□ جزء 5، معاون برائے والدین: حرکی نشوونما

ایک واحد دستی کتابچہ کے لئے یا PARENT HELPER (معاون برائے والدین) کے سارے سلسلوں کے لئے، Maryland State Department of Education, Division of Special Education/Early Intervention Services, Early Childhood Intervention and Education Branch (میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم، شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات، ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ 200 W. Baltimore Street, 9th floor, Baltimore, MD 21201 (ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ، 9 ویں منزل، بالٹیمور، ایم ڈی 21201) سے رابطہ کریں؛ 410-767-0261 وائس؛ 1-800-535-0182 ٹول فری؛ -333-410-8165 فیکس۔

معاون برائے والدین PARENT HELPER، حق اشاعت 2000 بذریعہ میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم۔ ماخوذ از MSDE کے ماخذ کا دستی رہنما: Handicapped Children (معذور بچے)، Birth Through Five (ولادت تا پانچ سال) 1980، 1982۔ جملہ حقوق محفوظ۔



فہرست مشمولات

- تعارف 2
- نشوونما کے انداز 3
- نشوونما سے متعلق سنگ میل 3
- دریافت کی کارروائی 9
- آپ اپنے بچے کو سیکھنے میں مدد کر سکتے ہیں 10
- آپ کے بچے کا اولین علمی ماحول 10
- تجویز کردہ سرگرمیاں—
- شیر خوار بچوں کے لئے 11
- جب تلاش و جستجو پر آمادہ ہوتا ہے 11
- جب اپنے ہاتھ استعمال کرنے پر آمادہ ہوتا ہے 11
- اپنے بچے کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں 13
- تدریسی سرگرمیوں کا نمونہ 14



تعارف:
PARENT HELPER (معاون برائے والدین) کا سلسلہ وار
دستی کتابچہ

بحیثیت والدین، آپ اپنے بچے کی زندگی میں انتہائی اہمیت رکھنے والے بالغ فرد ہیں۔ آپ کا بچہ اسکول جانے کی عمر کا ہونے سے پہلے ایک طویل عرصہ تک آپ سے کافی کچھ سیکھے گا۔ وہ آپ کو دیکھ کر، آپ کے ساتھ کھیل کر، اور آپ کے ذریعہ کی جانے والی دیکھ بھال سے سیکھے گا۔

معاون برائے والدین PARENT HELPER نامی دستی کتابچے آپ کے بچے کی ولادت سے لے کر پانچ سال کی عمر تک اس کی بالیدگی اور نشوونما میں آپ کا تعاون کرنے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔ ہر ایک دستی کتابچہ میں نشوونما سے متعلق سنگ میل کا جدول شامل ہے جس سے آپ کو مختلف مراحل پر اپنے بچے کی نشوونما کا اندازہ کرنے میں مدد ملے گی۔ ان سبھی میں آپ کے بچے کی پیشرفت، تعلیم اور تلاش و جستجو کی اعانت اور حوصلہ افزائی کرنے کے لئے سرگرمیاں اور تجاویز موجود ہیں۔ اور ان سبھی میں آپ کے بچوں کو اپنی لیاقت تک پہنچنے میں مدد کرنے والے ابتدائی نگہداشت اور تعلیم فراہم کنندگان کے ساتھ شراکتوں کو فروغ دینے کے واسطے تجاویز پیش ہیں۔

معاون برائے والدین PARENT HELPER نامی دستی کتابچوں میں پائی جانے والی بہت ساری تجاویز والدین سے ہی ماخوذ ہوتی ہیں۔ دیگر تجاویز فراہم کنندگان کے ذریعہ کامیابی کے ساتھ استعمال کی گئی ہیں۔ اور یوں تو نشوونما کے ہر مرحلے پر سلسلہ وار اقدامات کی تجویز کی جاتی ہے، مگر آپ کو اپنے بچے کی انفرادی ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ سرگرمیوں میں ردوبدل کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

آپ اپنے بچے کے اولین استاد ہیں۔ معاون برائے والدین PARENT HELPER نامی دستی کتابچوں میں مذکور معلومات استعمال کر کے، یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ ایک مکمل نئے تناظر سے اپنے بچے کا مشاہدہ کریں گے اور دنیا کو ”دریافت کرنے“ میں اس کی اعانت کریں گے۔

	<ul style="list-style-type: none"> • کسی چیز یا فرد پر نگاہ ڈالنا ہے • آنکھوں کے ساتھ ہاتھوں کی حرکات کی پیروی کرتا ہے • مانوس آواز کے تئیں مثبت ردعمل ظاہر کرتا ہے • حرکات و سکنات کے ساتھ یا بولی کے ساتھ نئی آوازوں کے تئیں ردعمل ظاہر کرتا ہے 	ادراک	<p>یہاں سے وہاں تک... نشوونما کے مخصوص انداز چھوٹے بچوں میں</p> <p>نشوونما کے عمل میں ہر نئی اہلیت پہلے سے سیکھی ہوئی چیزوں کے لحاظ سے پروان چڑھتی ہے۔ تین ماہ کی عمر میں، بچہ اپنی پشت کے بل لیٹ سکتا اور اپنے پیر ہوا میں چلا سکتا ہے۔ نو ماہ کی عمر میں، وہی بچہ اپنے پیٹ کے بل فرش پر چاروں طرف رینگ سکتا ہے۔ اور جس وقت بچہ 24 مہینے کی عمر کو پہنچتا ہے، اس وقت وہ بغیر گرے ہوئے کمرے کے پورے عرض میں دوڑ لگا سکتا ہے۔</p>
<p>0</p> <p>☆</p> <p>تا</p>	<ul style="list-style-type: none"> • معمولی، بھاری شور و غل کرتا ہے • واضح طور پر غوں غاں کرتا ہے، آواز نکالتا ہے • ماں کی آواز پر مسکراتا ہے • شناسا شخص کے تئیں بول کر ردعمل ظاہر کرتا ہے 	مواصلت	<p>ٹھوکر مارنا، رینگنا اور دوڑنا یہ ساری چیزیں مجموعی حرکی نشوونما میں شامل ہیں۔ جو معاون برائے والدین (PARENT HELPER) کے نشوونما سے متعلق سنگ میل کے درج ذیل جدول میں نشوونما سے متعلق شعبوں میں سے ایک ہے۔</p>
<p>3</p> <p>☆</p> <p>مہینے</p> <p>☆</p>	<ul style="list-style-type: none"> • بغل سے پشت کی سمت گھوم جاتا ہے • سیدھی وضع میں سر پر قابو حاصل کر لیتا ہے • پشت کے بل لیٹنے پر ہاتھ بلاتا اور پیر چلاتا ہے • پیٹ یا پشت کے بل لیٹے ہوئے پر کسی بھی سمت میں سر گھماتا ہے 	مجموعی حرکت	<p>ادراک: جاننا، سوچنا، آگہی</p> <p>مواصلت: زبان کا اظہار کرنا</p> <p>مجموعی حرکت: بڑے عضلہ کی نشوونما</p> <p>لطیف حرکت: چھوٹے عضلہ کی نشوونما</p> <p>اپنی مدد آپ: بذات خود کام کرنا</p> <p>سماجی: خود کی آگہی، دوسروں کے تئیں ردعمل ظاہر کرنا</p>
	<ul style="list-style-type: none"> • اپنے ہی ہاتھوں کی حرکات و سکنات دیکھتا ہے • ایک سے دوسری چیز پر نگاہ ڈالتا ہے • ہاتھوں میں سامان رکھنے پر گرفت بناتا ہے • اوپر، نیچے، اور دائیں بائیں کی حرکات و سکنات کی پیروی کرتا ہے 		
	<ul style="list-style-type: none"> • جی متلانے پر اضطراب کا اظہار کرتا ہے • دودھ پینے سے اضطراب کا اظہار کرتا ہے • منہ کھولتا ہے اور بوتل/چھاتی سے دودھ پیتا ہے 	اپنی مدد آپ	<p>نشوونما سے متعلق سنگ میل کے جدول سے چھوٹے بچوں میں بالیدگی اور نشوونما کے مخصوص انداز کا پتہ چلتا ہے۔ جب آپ اپنے بچے کی نشوونما کا مشاہدہ کریں، تو یاد رکھیں کہ دو بچے قطعی طور پر ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں، لہذا یہاں جو شرح تجویز کی گئی ہے اس کی بہ نسبت آپ کے بچے کی نشوونما مختلف شرح سے ہو سکتی ہے۔</p>
	<ul style="list-style-type: none"> • اٹھالینے پر خاموش ہوجاتا ہے • گدگدی کرنے اور تھپکی دینے سے خوش ہوتا ہے • جسمانی سرگرمی کے ساتھ مسرت کا اظہار کرتا ہے • دودھ پینے کے دوران ٹھوس بصری ربط بنانے رکھتا ہے • مانوس مسکراہٹ، بولی، یا لمس پر برجستہ مسکراتا یا ردعمل ظاہر کرتا ہے 	سماجی	

نشونما سے متعلق سنگ میل

<ul style="list-style-type: none"> • اپنے نام پر ردعمل ظاہر کرتا ہے • جزوی طور پر پوشیدہ کھلونے ڈھونڈتا ہے • آسان، مانوس اشارہ، جیسے کھلونے کو بلانے ڈلانے کی نقل کرتا ہے • نگاہ سے اوجھل ہونے والی شئی کا تعاقب کرتا ہے 	<p>3</p> <p>☆</p>	<ul style="list-style-type: none"> • ماں کو پہچانتا ہے • غوغا کی آوازوں کی نقل کرتا ہے • چیزوں پر عمل کو دوبراتا ہے • جزوی طور پر پوشیدہ چیز تلاش کرتا ہے • گرفت بناتے وقت ہاتھ اور شئی کو دیکھتا ہے • کھیل جاری رکھنے کے لئے حرکات و سکنات یا آوازیں استعمال کرتا ہے 	<p>ادراک</p>
<ul style="list-style-type: none"> • ماں کی آواز پر مسکراتا ہے • واضح طور پر غوغا کرتا ہے، آواز نکالتا ہے • معمولی، بہاری شوروغل کرتا ہے • شناسا شخص کے تنیں بول کر ردعمل ظاہر کرتا ہے 	<p>6</p> <p>☆</p>	<ul style="list-style-type: none"> • مختلف محرکات کے تنیں الگ الگ ڈھنگ سے چلاتا ہے • آوازوں اور بولیوں کی نشاندہی کرنے کے لئے سر گھماتا ہے • آواز کے انداز کی صوتی نقل کرتا ہے، ہوں ہاں کرنا شروع کرتا ہے • آوازیں نکال کر یا حرکات و سکنات کے ذریعہ بولی پر ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ 	<p>مواصلت</p>
<ul style="list-style-type: none"> • پشت کے بل ہونے پر سر اٹھاتا ہے • پشت سے پیٹ کی سمت گھوم جاتا ہے • کھڑے ہونے کی وضع میں وزن سنبھالتا ہے • بغیر سہارے کے بیٹھتا ہے اور کھلونوں تک پہنچتا ہے • ہاتھوں اور گھٹنوں پر توازن برقرار رکھتا ہے • فرش پر پیٹ کے سہارے آگے کو گھسٹتا ہے 	<p>6</p> <p>☆</p> <p>مہینے</p>	<ul style="list-style-type: none"> • پیٹ سے پشت کی سمت گھوم جاتا ہے • پاؤں تک پہنچتا ہے اور کھینچ کر منہ تک لاتا ہے • نیچے سے اوپر کی سمت کو کھسکتا ہے، سر اور سینہ اوپر اٹھاتا ہے • کولہوں میں سختی لاتا ہے، پیٹ کے بل ہونے پر ٹانگوں کو اوپر اٹھاتا ہے • خود کو بیٹھنے کی وضع میں کھسکتا ہے؛ کچھ دیر کے لئے اکیلے بیٹھتا ہے 	<p>مجموعی حرکت</p>
<ul style="list-style-type: none"> • ہاتھوں کو ساتھ ملا کر تالی بجاتا ہے • ایک معکب پکڑ لیتا ہے جب دوسرا دیا جاتا ہے • کھلونے یا سامان کی بیر پھیر کرنے کے لئے ہتھیلی کو گھماتا ہے • انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے کنارے سے گرفت بناتا ہے • چیزیں ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتا ہے 	<p>6</p> <p>☆</p>	<ul style="list-style-type: none"> • کھیل میں چیزوں کو بجاتا ہے • چیزوں کو پکڑنے کے لئے انگلیاں اور ہتھیلی استعمال کرتا ہے • سامان کو براہ راست سامنے دونوں ہاتھوں سے پکڑتا ہے 	<p>لطیف حرکت</p>
<ul style="list-style-type: none"> • انگلی سے کھائی جانے والی غذاؤں میں ہنرمندی دکھاتا ہے • چبانے والی حرکات شروع کرتا ہے • بوتل تک پہنچتا ہے اور اسے پکڑتا ہے • سہارا لے کر پیالے سے پیتا ہے • نرم غذائیں پکڑتا، کاٹتا، اور چباتا ہے 	<p>9</p> <p>☆</p>	<ul style="list-style-type: none"> • بچوں والی غذائیں چمچے سے کھاتا ہے • بوتل تک پہنچتا ہے اور اسے پکڑتا ہے • اضافی سرگرمی کے ساتھ دودھ پینے کی توقع ظاہر کرتا ہے 	<p>اپنی مدد آپ</p>
<ul style="list-style-type: none"> • ”پیک-آبو“ جیسے گیم کھیلتا ہے • اُنیٹے میں اپنی تصویر دیکھ کر کھلنڈرے انداز میں ردعمل ظاہر کرتا ہے • تھوڑی دیر کے لئے غائبانہ طور پر کھیلتا ہے • کھلنڈرے انداز میں اٹھائے جانے پر مسرت ظاہر کرتا ہے • مانوس شئی ہٹا دینے پر ناراضگی دکھاتا ہے • سماجی اشارات جیسے مسکراہٹ اور آواز کے لہجوں کو سمجھتا اور اپناتا ہے 	<p>9</p> <p>☆</p> <p>مہینے</p>	<ul style="list-style-type: none"> • اجنبیوں کو بغور دیکھتا ہے • جسمانی کھیل کود پسند کرتا ہے • اکثر تیز آواز میں بنستا ہے • مسرت یا غم کی آواز نکالتا ہے • اُنیٹے میں نظر آنے والی تصویر تک پہنچتا ہے • اکیلا چھوڑ دینے یا نیچے ڈال دینے پر روتا ہے • اجنبی ماحول سے واقفیت ظاہر کرتا ہے 	<p>سماجی</p>



ادراک

- شکل والے تختے میں ایک شکل کو صحیح ڈھنگ سے رکھتا ہے
- سامانوں کو حاصل کرنے کے لئے چھڑی جیسا اوزار استعمال کرتا ہے
- پہیلی والے تختے میں شکلیں پہچانتا ہے
- نامانوس آوازوں اور اشاروں کی نقل کرتا ہے
- چہرے کے کم از کم ایک اشارے کی نقل کرتا ہے
- کسی نامزد یا مطلوبہ شئی کی طرف اشارہ کرتا ہے

9



مواصلت

- سر کو ایک سمت سے دوسری سمت گھماتا ہے
- جس کا مطلب ”نہیں“ ہوتا ہے
- اولین برجستہ الفاظ استعمال کرتا ہے
- کوئی خیال ظاہر کرنے کے لئے ایک لفظ استعمال کرتا ہے، جیسے ”دودھ“
- آسان ہدایت پر عمل کرتا ہے
- مطلوبہ اقدامات انجام دیتا ہے



12



مجموعی حرکت

- زینے پر دھیرے دھیرے چڑھتا ہے
- فرنیچر کو پکڑے بغیر چلتا ہے
- زینے سے دھیرے دھیرے اترتا ہے
- فرش کے بیچوں بیچ اکیلے کھڑا ہوتا ہے
- پیچھے کی رخ کو اور بغل کی سمت چلتا ہے
- ایک ہاتھ سے پکڑ کر زینہ چڑھتا ہے
- کھڑے ہونے کی حالت میں آزادانہ طور پر اٹھ جاتا ہے



لطیف حرکت

- مکعبوں کو پیالے میں رکھتا ہے
- ایک ہی کام کرنے کرنے کے لئے دونوں ہاتھ استعمال کرتا ہے
- کھڑیا پکڑتا ہے اور کاغذ پر آڑی ترچھی لکیریں بناتا ہے
- بلاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر سجاتا ہے
- تین یا چار مکعبوں کا مینار بناتا ہے

12



اپنی مدد آپ

- پیالی اوپر کو اٹھاتا ہے اور اس سے پیتا ہے
- چمچے سے کھاتا ہے اور کافی سارا گراتا ہے
- کھنے پر ہلکے پھلکے لباس اتارتا ہے
- ہاتھ پاؤں کو حرکت دے کر کپڑے پہننے میں تعاون کرتا ہے
- گیلے یا مٹی لگے پوتڑے کے بارے میں بتاتا ہے

تا



18



- اپنے لئے کچھ فیصلے کرتا ہے
- جس کارکردگی پر ہنسا جاتا ہے اسے دوبراتا ہے
- بوسہ یا معافہ کا تبادلہ کر کے شفقت کا اظہار کرتا ہے
- مخصوص جذباتی رویوں، جیسے ڈر، خوشی، اور غصے کا اظہار کرتا ہے

- پیٹ-آکیک جیسے آسان گیم کھیلتا ہے
- نظر آنے والے کھلونوں یا اشیاء پر یا ان کے ساتھ عمل کرتا ہے
- پسندیدہ سامان تک پہنچنے کے لئے آگے بڑھتا ہے
- کلی طور پر پوشیدہ چیز تلاش کرتا ہے
- کتاب میں تصویروں پر نگاہ ڈالتا ہے
- عمل کا باعث بننے والے بالغ فرد یا شئی کو چھوتا ہے

- پیٹ-آکیک کھیلتا ہے، الوداع کے انداز میں ہاتھ بلاتا ہے
- کھانسنے، زبان چٹخانے، چمکانے کی نقل کرتا ہے
- ”نہیں“ کے جواب میں سرگرمیاں روک دیتا ہے
- بڑے جو کہتے ہیں اسے دوبراتا ہے
- چند الفاظ اور اشاروں کو سمجھتا ہے
- مبہم یا بے معنی خود کلامی کا استعمال کرتا ہے
- نئے الفاظ کی نقل کرتا ہے

- ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل آگے کی سمت بڑھتا ہے
- ٹھوس سہارا استعمال کر کے کھڑا ہوجاتا ہے
- پہلے تو سہارے سے پھر اکیلے ہی کھڑے ہونے کی حالت سے بیٹھ جاتا ہے
- فرنیچر کو پکڑ کر چلتا ہے
- سہارا لے کر چلتا ہے
- سہارا چھوڑنے لگتا ہے اور اکیلے کھڑا ہوتا ہے

- بس شہادت کی انگلی استعمال کرتا ہے
- پنسل یا کھڑیا سے کاغذ پر نشانات بناتا ہے
- چیزوں کو انگلی اور انگوٹھے سے پکڑتا ہے
- شہادت کی انگلی سے اشیاء پر دباؤ ڈالتا ہے
- چمچہ یا پیالی کو بجاتا ہے

- رال ٹپکانا بند کر دیتا ہے
- برتن کے باہر پڑی یا منہ کے کنارے سے غذا کو چاٹتا ہے
- کھانے کے کچھ اجزاء انگلی کی مدد سے کھاتا ہے
- عموماً چھاتی یا بوتل سے دودھ پینا بند کر دیتا ہے
- پیالی سے پیتا ہے نیز کچھ سیال منہ سے ٹپک جاتا ہے

- بڑوں کے ساتھ کھیلتے میں زور سے ہنستا ہے
- بالغ افراد کے مزاج میں بدلاؤ پر ردعمل ظاہر کرتا ہے
- عارضی طور پر ”نہیں“ پر ردعمل ظاہر کرتا ہے
- ایک کھلونے پر دوسرے کھلونے کی فوقیت دکھاتا ہے

نشوونما سے متعلق سنگ میل

<ul style="list-style-type: none"> • شکل والے تختے میں پانچ شکلوں کو صحیح ڈھنگ سے رکھتا ہے • مانوس اشیاء کا جوڑا ملاتا ہے • مختصر کہانیوں سے خوش ہوتا ہے اور تصویر کی کتابوں میں پانی جانے والی آسان تصویریں بتاتا ہے • ”یہ میرا ہے“ اور ”میرا کھلونا“ جیسے فقروں کے ساتھ، ملکیت کے شعور کا اظہار کرتا ہے • آئینے میں خود کو پہچانتا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • شکل والے تختے میں تین شکلوں کو صحیح ڈھنگ سے رکھتا ہے • اپنے جسم کے اعضاء کو شناخت کرتا ہے • غنائی قافیوں پر توجہ دیتا ہے • کہنے پر کتاب میں تصویریں کی سمت اشارہ کرتا ہے • آواز، الفاظ، یا بدنی حرکات و سکنات کی نقل کرتا ہے • بلا واسطہ مرئی اشارات سے چیز تلاش کرتا ہے • چیزیں براہ راست چالو کرتا ہے 	ادراک
<ul style="list-style-type: none"> • گیتوں اور قافیوں میں ساتھ دیتا ہے • اپنا پہلا نام استعمال کرتا ہے؛ پورا نام بتاتا ہے • تین لفظ والے فقرے استعمال کرتا ہے • ”نہیں“ کا لفظ درست طریقے سے استعمال کرتا ہے • مناسب لہجے میں سوالات پوچھتا ہے • دو مرحلے والے احکامات انجام دیتا ہے • مستقل جمع کا صیغہ استعمال کرتا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • بذریعہ نام خود کو مراد لیتا ہے • اقدام بتانے کے لئے دو الفاظ استعمال کرتا ہے • زبانی ہدایات کی پیروی کرتا ہے • دو لفظی اضافت کا استعمال کرتا ہے، جیسے ”ڈیڈی کار“ • بہت ساری ملتی جلتی اشیاء بتانے کے لئے ایک لفظ استعمال کرتا ہے 	مواصلت
<ul style="list-style-type: none"> • سہارا لے کر زینے چڑھتا اور اترتا ہے • مدد کے بغیر دوڑتا، چھلانگ لگاتا اور گیند کو ٹھوکر مارتا ہے • گیند کو ہاتھ سے پھینکتا ہے • پیڈل استعمال کر کے تین پہیہ سائیکل چلاتا ہے • پیروں پر توازن بناتا ہے • پیروں کو ادل بدل کر سہارے سے زینے چڑھتا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • سہارا لے کر زینے اترتا ہے • کود پھاند کرتا ہے • کوئی ہلکی چیز کو دھکا دینا/کھینچتا ہے • چھوٹی کرسی پر براہ راست بیٹھتا ہے • گرے بغیر کمرے کے عرض میں دوڑتا ہے • کچھ دیر کے لئے ایک پیر پر کھڑا ہوتا ہے • کھڑے کھڑے فرش سے کھلونا اٹھاتا ہے 	مجموعی حرکت
<ul style="list-style-type: none"> • تین یا چار مالائیں جوڑتا ہے • نو بلاکوں کا مینار بناتا ہے • کھڑیا درست طریقے سے پکڑنا شروع کرتا ہے • افقی اور عمودی نشانات کھینچنے کی نقل کرتا ہے • کند قینچیوں سے تراش خراش کرتا یا چھوٹے شگاف بناتا ہے • چار یا پانچ ٹکڑوں کا شکل وال تختہ مکمل کرتا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • عمودی کھڑیا کے نشان کی نقل کرتا ہے • شکل والے تختے میں تین شکلیں رکھتا ہے • چار مکعبوں کا مینار بنانے کی نقل کرتا ہے • کتاب کے صفحات ایک ایک کر کے پلٹتا ہے • انگلیوں اور تنہا انگوٹھے سے چیزوں کی ادلا بدلی کرتا ہے 	لطیف حرکت
<ul style="list-style-type: none"> • اپنا مشروب خود سے لیتا ہے • چمچے سے کھانا کھاتا ہے؛ کانٹا استعمال کرنا شروع کرتا ہے • کسی کی مدد سے رفع حاجت کرتا ہے اور صرف کبھی کبھی اتفاق پیش آجاتا ہے • آسان سے ملبوسات، جیسے ہیٹ، پینٹ، جوتے، اور موزے، پھر سارے کپڑے پہنتا ہے؛ لیکن بٹن نہیں لگاتا ہے • مدد لے کر ہاتھوں کو دھوتا اور خشک کرتا ہے • کچھ مدد لے کر دانتوں پر برش کرتا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • بڑے زپر کو بند کرتا اور کھولتا ہے • جوتے پہننے کی کوشش کرتا ہے • مدد کے بغیر سارے کپڑے نکالتا ہے • مانوس اشیاء کو الگ رکھنے کی کوشش کرتا ہے • ڈبہ بند غذا جیسے کریکرز کو کھولتا ہے • نیپٹائم کے لئے سرگرمی روک دیتا ہے 	اپنی مدد آپ
<ul style="list-style-type: none"> • دوسروں کے ردعمل کے جواب میں مزاج میں بدلاؤ آجاتا ہے • دیگر بچوں کے قریب ہونے پر اکیلے کھیلتا یا کام کرتا ہے • کھیل کود کی اپنی سرگرمیاں شروع کرتا ہے؛ آسان گیمز کھیلتا ہے؛ باری آنے کا انتظار کرتا ہے • دوسروں کے ساتھ اعتماد سازی والے کھیل میں مصروف ہوتا ہے • مخصوص کہانیاں پڑھے جانے کا مطالبہ کرتا ہے • خطرناک صورتحال سے احتراز کرتا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • والدین کے غیر موجود ہونے پر تھوڑی دیر روتا ہے • کافی طویل وقفے تک اکیلے کھیلتا ہے • بڑوں کے ہمراہ تھوڑی دور پیدل چلنے پر خوش ہوتا ہے • شدید قسم کے مثبت اور منفی ردعمل ظاہر کرتا ہے • آسانی سے مایوس ہوجاتا ہے • اقدامات پر فخر کا اظہار کرتا ہے • دوسرے بچوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے 	سماجی

نشوونما سے متعلق سنگ میل

ادراک	<ul style="list-style-type: none"> • اپنی عمر سے واقف ہوتا ہے • دن کو رات سے فرق ہے • چار بنیادی رنگوں کا جوڑا ملاتا اور ان کا نام بتاتا ہے • 10 اشیاء کو گنتا ہے • وقوعہ کے اعتبار سے تصویریں ترتیب دیتا ہے • جو کہانی پڑھی جاتی ہے اس کے بارے میں سوالات کا جواب دیتا ہے • یادداشت سے تین اشیاء کا نام بتاتا ہے 	36	<ul style="list-style-type: none"> • دو یا تین رنگوں کا جوڑا ملاتا ہے • بڑا/چھوٹا اور تیز/سست جیسے تصورات کو جانتا ہے • ایک آسان سی کہانی کہتا ہے • ملتی جلتی اشیاء کی تصویروں کا جوڑا ملاتا ہے • تین تک سیدھی گنتی کرتا ہے • سائز، وزن، اور لمبائی میں فرق کرتا ہے
مواصلت	<ul style="list-style-type: none"> • اپنی کارکردگی پر زبانی طور پر توجہ طلب کرتا ہے • تین سلسلہ وار غیر متعلقہ احکامات کی تعمیل کرتا ہے • مستقل طور پر ضمائے کا استعمال کرتا ہے، جیسے ”وہ (مذکر)“ اور ”وہ (مؤنث)“ • مستقل طور پر اضافت کی ضمیریں استعمال کرتا ہے، جیسے ”میرا“ • ارتباطیت کے منفی جملے استعمال کرتا ہے، جیسے ”نہیں کر سکتا“ اور ”نہیں ہوسکتا“ • کچھ متعلقات فعل استعمال کرتا ہے • مستقبل کا صیغہ استعمال کرتا ہے 	48	<ul style="list-style-type: none"> • زیادہ تر وقت جملے استعمال کرتا ہے • کون، کیا، یا کہاں سے شروع ہونے والے سوالات پوچھتا ہے • اضافت کا صحیح صحیح استعمال کرتا ہے، جیسے ”ممی کی کار“ • مستقل طور پر ماضی کا صیغہ، حرف ربط جیسے، میں، پر، اور نیچے کا استعمال کرتا ہے • معمول کے مطابق اونچی آواز اور لہجہ استعمال کرتا ہے؛ کان پھوسی کرتا ہے
مجموعی حرکت	<ul style="list-style-type: none"> • سر پٹ بھاگتا ہے • گھومتی ہوئی گیند کو ہدف کی سمت مارتا ہے • پاؤں ادل بدل کر چھلانگ لگاتا ہے • ایک پاؤں پر اچھلتا ہے • پھینکی ہوئی گیند کو پکڑتا ہے • 10 فٹ تک پنجوں کے سرے چلتا ہے 	مہینے	<ul style="list-style-type: none"> • اوپر آتی ہوئی گیند کو پکڑتا ہے • گرے بغیر آگے کو چھلانگ لگاتا ہے • گیند کو ہاتھ سے پھینکتا ہے • سلانڈ کے اوپر چڑھتا اور اس سے پھسل کر نیچے آتا ہے • پیروں کو ادل بدل کر سہارے کے بغیر زینے اترتا ہے
لطیف حرکت	<ul style="list-style-type: none"> • تصویر بناتا ہے • چھڑی کی تصویریں بناتا ہے • ہاتھ کی ترجیح کا اظہار کرتا ہے • مثالوں سے شکلوں (دائرہ، مربع، مثلث، مستطیل) کی نقل کرتا ہے • دائرہ اور دیگر آسان شکلوں کو کاٹتا ہے 	48	<ul style="list-style-type: none"> • ڈھیلی مالائیں ایک ساتھ جوڑتا ہے • دائرے کی نقل کرتا ہے • مستقل طور پر کھلنے اور بند ہونے والی حرکت کے ساتھ لکیر کو کاٹتا ہے • جوتے کے فیتے باندھتا ہے - لازماً مقررہ طرز پر نہیں • عضلہ کے اچھے ضبط کی متقاضی اشیاء کو ایک ساتھ رکھتا ہے
اپنی مدد آپ	<ul style="list-style-type: none"> • آزادانہ طو پر ناک سے آواز نکالتا ہے • میز پر کٹوری سے کھانے کی چیزیں گرائے بغیر خود سے نکالتا ہے • چمچ اور کانٹے سے مہارت کے ساتھ کھاتا ہے • پوری رات پیشاب نہیں کرتا ہے • کپڑوں کے سیدھے اور الٹے رخ میں فرق کرتا ہے • آنگن میں گاہے بگاہے زیر نگرانی رہ کر کھیلتا ہے • کوٹ کو کھونٹی میں لٹکاتا ہے 	تا	<ul style="list-style-type: none"> • ٹپک کر گرنے والی چیزیں صاف کرتا ہے • کھانا کھاتے وقت کانٹا استعمال کرتا ہے • رفع حاجت کے وقت پوری طرح سے اپنا خیال رکھتا ہے • جو بھی کپڑا پہننا وہ بتانے پر مکمل طور پر پہنتا ہے • بڑے بٹن لگاتا اور کھول لیتا ہے • آزادانہ طور پر ہاتھوں کو دھونا اور خشک کرتا ہے • زبانی تعاون سے دانتوں پر برش کرتا ہے
سماجی	<ul style="list-style-type: none"> • اپنی کارکردگی پر توجہ طلب کرتا ہے • سماجی نوعیت کے جوابات استعمال کرتا ہے، جیسے ”براہ کرم“ اور ”شکریہ“، ہاتھ اٹھاتا ہے اور قطار میں کھڑا ہوتا ہے • بڑوں کے بجائے بمعمروں کے ساتھ رہنے کو ترجیح دیتا ہے • خاندان کے بارے میں بات کرتا ہے • جذبات پر قابو رکھتا ہے اور قابل قبول انداز میں انہیں ظاہر کرتا ہے 	60	<ul style="list-style-type: none"> • گروپ میں کھیلتا شروع کرتا ہے اور کھیلتا رہتا ہے • تجویز کرنے پر کھلونوں کا اشتراک کرتا ہے • آسان سے کام انجام دیتا ہے • دوسرے بچوں کے ساتھ مل جل کر کھیلتا ہے • طرز کو شعوری طور پر شناخت کرتا ہے • حسب مناسبت، ہمدردی اور تشویش کا اظہار کرتا ہے • مدد کر کے اور شریک ہو کر خوش ہوتا ہے

معذور بچوں کے لئے...
تھوڑی زیادہ مشقت کرنی ہوتی ہے

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے شیر خوار یا چھوٹے بچے کو نشوونما کے کسی شعبے میں مشکل کا سامنا ہو رہا ہے تو، ابتدائی مداخلت اور پری اسکول کی خدمات دستیاب ہیں: ابتدائی مداخلت اور پری اسکول کی خدمات آپ کے بچے کو اسکول جانے کی عمر کا ہونے سے قبل اس کی بالیدگی اور نشوونما کی قابلیت کو پروان چڑھانے میں مدد کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔

ابتدائی مداخلت اور پری اسکول کی خدمات سے متعلق معلومات کے لئے میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم، شعبہ برائے خصوصی تعلیم / ابتدائی مداخلتی خدمات سے رابطہ کریں۔

اور یاد رکھیں، یوں تو ہر بچے کو بالیدگی اور آموزش کے واسطے حوصلہ اور تعاون درکار ہوتا ہے، مگر معذور بچوں کو تھوڑی زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ والدین، معلمین، معالجین اور دیگر افراد کو تاحیات آموزش کے لئے درکار محبت اور تعاون فراہم کرنے کے واسطے ٹیم کے طور پر ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔



تا



60



مہینے



- آٹھوں کے مجموعے کا جوڑا ایک تا 10 کے اعداد سے ملاتا ہے
- روزانہ کی پانچ تک سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے
- ایک مختصر کہانی دوبارہ کہتا ہے
- گھر کا پتہ بتاتا ہے
- بائیں اور دائیں میں فرق کرتا ہے

ادراک

- تصویروں کی وضاحت کر کے کہانی کہتا ہے
- مشکل الفاظ کے معنی پوچھتا ہے
- روانی سے اور صحیح صحیح بولتا ہے، لیکن ابھی بھی "P"، "S"، اور "th" میں الجھ جاتا ہے

مواصلت

- رسی پھلانگتا ہے
- گھرنی دار پیوں والے جوتے پہن کر چلتا ہے
- الگ الگ ایک ایک پاؤں پر تین تا چار گز تک آگے کو پھلانگتا ہے
- 12 فٹ کے چبوترے سے پنجوں کے بل چھلانگ لگاتا ہے
- بازوؤں کو پاؤں کے برخلاف پھیلا کر دوڑ لگاتا ہے

مجموعی حرکت

- بڑے حروف اور آسان سے الفاظ لکھتا ہے نیز بار بار مشق کرتا ہے
- کٹائی اور لکھائی کے وقت ہاتھوں کو درست انداز میں رکھنے کا استعمال کرتا ہے
- جوتے کے فیتے خود لگاتا ہے
- 1 تا 5 اعداد لکھتا ہے

لطیف حرکت

- اعانت کے بغیر بالوں میں برش اور کنگھا کرتا ہے
- کھلونوں کو واپس ڈبوں میں رکھتا ہے
- اعانت کے بغیر کپڑے پہن اور اتار لیتا ہے
- گلی بحفاظت پار کر جاتا ہے

اپنی مدد آپ

- مایوسی کی حالت میں کھیل کے ساتھیوں کے ہمراہ سکون ملتا ہے
- تعمیری انداز میں منصوبے بناتا اور مکمل کرتا ہے
- اصول اور منصفانہ کھیل کی ضرورت کو سمجھتا ہے
- گھڑی کے وقت کو روزانہ کے معمول سے مربوط کرتا ہے

سماجی



دریافت کی کارروائی... بچے کیسے سیکھتے ہیں

تلاش و جستجو کرنا.

بچے تلاش و جستجو کے ذریعہ دنیا کو دریافت کرتے ہیں۔ وہ نئے چہروں، جگہوں اور چیزوں کی تلاش و جستجو اور دریافت کے بارے میں لگے رہتے ہیں۔

چھونا۔ ڈانقہ محسوس کرنا۔ سونگھنا۔ سننا۔ دیکھنا.

بچے اپنے حواس کے ذریعہ دنیا کا تجربہ کرتے ہیں۔ وہ میٹھا و نیلا سونگھتے ہیں، نمکین خستہ چکھتے ہیں، نرم بلی کے بچوں کو چھوتے ہیں، تیز آوازیں سنتے ہیں، اور چمکدار رنگین فیتوں کو دیکھتے ہیں۔

تجربہ کرنا.

بچے نئے تصورات کو آزما کر اور 'آمانش اور غلطی' کے ذریعہ سیکھتے ہیں۔ وہ ایک مخصوص چیز کو متعدد الگ الگ طریقوں سے استعمال کر کے تجربہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک بچہ بلاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر سجا سکتا ہے، انہیں کھلونا ٹرین کی طرح فرش پر گھسیٹ سکتا ہے، اور انہیں ایک ساتھ ملا کر جھانجہ جیسی آواز پیدا کر سکتا ہے۔ انہیں ایسا معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ بلاک موسیقی کے آلے کی بہ نسبت کھلونا ٹرین کی حیثیت سے بہتر کام کرتے ہیں۔

نقل کرنا.

بچے دوسروں کو دیکھ کر اور ان کی نقل کر کے سیکھتے ہیں۔ وہ پہلے دوسروں کا مشاہدہ کر کے نئی اہلیتیں فروغ دیتے ہیں پھر جو اقدامات ان کے مشاہدے میں آتے ہیں ان کی نقل کرتے ہیں۔ اقدامات کی بار بار نقل کر کے آخر کار وہ مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔

کہنا!

کھیل کے ذریعہ، بچے یہ سیکھتے ہیں کہ چیزیں کس طرح کام کرتی ہیں، مسائل کو کیسے حل کیا جائے اور چیزیں کس طرح روبہ عمل لائی جائیں۔ جبکہ ان سبھی چیزوں میں مزہ بھی آئے!



آپ اپنے بچے کو سیکھنے میں مدد کرسکتے ہیں



اپنے بچے کی کوششوں کی تعریف کریں۔
اپنے بچے کو کامیابی حاصل کرنے کے حالات ترتیب دیں، پھر بغل گیری، مسکراہٹ، یا خصوصی ضیافتوں کے ذریعہ ان کی کامیابی پر اپنی مسرت ظاہر کریں۔ اگر آپ کا بچہ مایوس ہوجاتا ہے تو اس کی اعانت کریں اور کام کرنے کی کوشش پر اسے انعام اور خوب تعریف سے نوازیں۔

اپنے بچے کے ساتھ کھیلیں!
آموزش خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لئے تفریح ہوسکتی ہے! ایسی سرگرمیاں اور کھلونے منتخب کریں جو آپ کے بچے کی نشوونما کی سطح کے متناسب ہوں اور آموزش کے وقت لطف اندوز ہونے میں اپنے بچے کا تعاون کریں۔

گھر کو اپنے بچے کا اولین علمی ماحول بنائیں

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بچے جس لمحے پیدا ہتے ہیں اسی وقت سے سیکھنا شروع کردیتے ہیں۔ ایک ایسا شفقت آمیز اور تحریک انگیز ماحول پیدا کریں جس میں آپ کا بچہ سیکھ سکے اور پروان چڑھ سکے۔ آپ کے بچے کے ماحل میں کافی جگہ، شئی اور فرد شامل ہوتے ہیں جو اس کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

درج ذیل خیالات اور سرگرمیوں کی تجویز ایسے طریقوں کے طور پر کی جاتی ہے جن سے آپ ایک مثبت گھریلو تعلیمی ماحول قائم کرسکتے ہیں۔ ہمیشہ حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور اگر ضروری ہو تو اپنے بچے کے ابتدائی نگہداشت فراہم کنندہ استاد یا معالج سے بات کریں تاکہ سرگرمیاں آپ کے بچے کے لئے مناسب ہونے کو یقینی بنایا جائے۔

اپنے بچے کو نئی اہلیتیں فروغ دینے میں درج ذیل کو آزمائیں۔

معلوم سے نامعلوم کی طرف جانیں۔

آپ کا بچہ جس چیز سے مانوس ہے اس کو وہی کام کرنے دیں اس کے بعد اس سے کسی نئی چیز کی شروعات کرنے کو کہیں۔ مثال کے طور پر، انہیں ایک مانوس پہیلی کو اکٹھا کرنے کو کہیں، پھر انہیں خود سے ایک نئی پہیلی اکٹھا کرنے دیں۔ اپنے چھوٹے بچے کو پہلی بار کامیابی حاصل کرنے کے لئے درکار سبھی اشارے دیں۔ اس طرح نامعلوم چیز کوئی خوفزدہ کرنے والی چیز نہیں بلکہ کھیل کود سے بھرپور چیلنج بن جاتی ہے۔

روزمرہ کی سرگرمیوں میں تنوع پیدا کریں۔

ایک نئی غذا پیش کرکے یا دوستوں کو لنچ پر مدعو کرکے اپنے بچے کے روزانہ کے معمول میں تنوع پیدا کریں۔

مختصر توجہ والے دورانیے سے کاموں میں مماثلت پیدا کریں۔

مرکوزیت کے واسطے اپنے بچے کی اہلیت مماثل بنانے کے لئے کاموں کو آسان رکھیں: اگر آپ کے بچے کی توجہ کا دورانیہ اعدی کوششوں جتنا طویل نہیں ہوتا ہے تو خصوصی مشق درکار ہوسکتی ہے۔ آپ اپنے فیملی ڈاکٹر سے بات کرسکتے یا اس شعبے میں اپنی تشویشات کے بارے میں بات کرنے کے لئے اپنے مقامی اسکولی نظام کے Child Find (چائلڈ فائنڈ) کے دفتر سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

اپنے بچے کی حدود جانیں۔

آپ کا بچہ جس انداز و اطوار میں کھیلتا ہے اس میں فرق لائیں۔ اشیاء اور ساختوں کو قابل رسائی بنائیں۔ اپنے بچے کے آس پاس شور وغل کی سطح محدود کریں۔ اپنے بچے کے مزاج، دلچسپیوں اور ضروریات کے تئیں حساس رہیں۔ جن بچوں کے حواس میں نقص ہے یا جن کی حرکات و سکنات محدود ہیں انہیں درکار ہوسکنے والی مطابقتوں کو پہچانیں۔



یاددہانی: ہمیشہ ایسی سرگرمیاں منتخب کریں جو آپ کے بچے کی نشوونما کی سطح کے مناسب ہوں۔

آنکھوں، سر اور جسم کی حرکات کو تحریک دینے کے لئے مختلف محرکات فراہم کریں۔

اپنے شیر خوار بچے کو تحریک دینے کے لئے آپ جو منظر استعمال کرتے ہیں اس میں تنوع لائیں۔ مثلاً اس کے پالنے کے اوپر چمکدار رنگین موبائل لٹکانیں۔ بعد میں جب وہ تھوڑا بڑا ہو جائے تو، اس کے پالنے کے ایک یا دونوں طرف سادی تصویر رکھیں۔ گھر میں اکثر و بیشتر اس کا مقام تبدیل کریں۔

بچہ کے حواس کو تحریک دیں۔

اپنے شیر خوار بچے کے تمام حواس - چھونے، چکھنے، سونگھنے، سننے اور دیکھنے کو مصروف عمل کریں۔ نہانے کے ٹب میں اپنے بچے کے ہاتھ پاؤں کی مالش کریں اور اسے پیر چلانے اور پانی کے چھینٹے اڑانے دیں۔ ہلکی رنگین گیند دو افراد کے درمیان اچھالیں نیز آپ کا بچہ بیچ میں موجود ہو تاکہ وہ گیند کی حرکت کا پیچھا کر سکے۔ اسے اسفنج، ربر کی گیند، اور پینٹ برش کی مختلف بافتوں کو محسوس کرنے دیں۔

آپ کے بچے کی بالیدگی کس لحاظ سے ہو رہی ہے یہ دیکھنے کے لئے معاون برائے والدین (PARENT HELPER) کے نشوونما سے متعلق سنگ میل کے جدول پر وقفے وقفے سے نگاہ ڈالیں۔

آپ کے بچے کی نشوونما کس رفتار سے ہو رہی ہے اپنے بچے کے ساتھ مل کر اسے پتہ کریں۔ ردعمل کی ترغیب دینے کے لئے مختلف قسم کی اشیاء فراہم کریں۔ معمولی آٹم جیسے پالنے کے ساتھ بندھے ہوئے رنگین فیتے، ربر کی نرم گیندیں اور ہلکے رنگین ردی اشیاء سے بنائے گئے جانور استعمال کریں۔

جب آپ کا بچہ تلاش و جستجو کے لئے تیار ہو...

کامیابی کے لئے علمی صورتحال تیار کریں۔

اپنے بچے کو اپنی بغل کے سہارے ایسے زاویے پر لٹائیں کہ اسے بہ آسانی لٹنے میں مدد ملے۔ پھر اپنی مدد بتدریج کم کریں یہاں تک کہ وہ خود سے ہی پوری طرح الٹ سکے۔ ہلکے رنگ کے کھلونے سے اسے بہلائیں۔

ایسی سرگرمیاں منتخب کریں جو آپ کے بچے کی نشوونما کی سطح کے مماثل ہوں اور اگلی سطح پر پیشرفت کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے بچے کے ساتھ کھیلتے وقت، تحریر کریں کہ وہ کون سا کام اکیلے کر سکتا ہے، کون سا کام تھوڑی مدد لے کر کافی مدد لے کر کر سکتا ہے اور کون سا کام وہ بالکل بھی نہیں کر سکتا ہے۔ جن سرگرمیوں کے لئے اعانت درکار ہوتی ہے ان کے لئے آپ کو جتنی اعانت دینی ہوتی ہے اس کی حد پر نگاہ رکھیں۔

تجویز کردہ سرگرمیاں

جب آپ کا بچہ شیرخوار ہو...

بچہ کے لئے گھومنا پھرنا آسان بنائیں۔

اپنے شیرخوار بچے کو فرش پر قالین یا تولیے پر لٹائیں۔ یقینی بنائیں کہ وہ آزادانہ طور پر اور بحفاظت گھوم سکتا ہے۔ اس کے ساتھ کھیلیں۔ اسے اپنی ٹانگوں کو چلانے اور اپنے بازوؤں کی مدد سے ادھر ادھر پہنچنے کی ترغیب دیں۔

آپ جسم کے جس عضو کو حرکت دے رہے ہیں اسے ہلاتے ڈلاتے کی ترغیب دینے کے لئے بچہ کو چھوئیں۔

اپنے شیرخوار بچے کی ٹانگوں اور بازوؤں پر ہاتھ پھیریں۔ اپنے ہاتھ سے اس کی ٹانگوں اور بازوؤں کو آہستگی سے سہلائیں۔ اگر وہ آپ کے لمس کے جواب میں حرکت نہیں کرتا ہے تو، آپ ان سے جس قسم کی حرکت کرنے کے خواہاں ہیں اس سمت میں اس کی ٹانگ یا بازو موڑیں۔

بچہ کی وضع تبدیل کریں تاکہ اسے اپنے جسم کی اہم حرکات و سکنات سے مانوس ہونے میں مدد ملے۔

جسم کی اہم حرکات و سکنات اس سے پہلے ہی فروغ پاتی ہیں جب آپ کا شیرخوار بچہ اپنے ہاتھوں یا پیروں کو پوری طرح سے استعمال کر پاتا ہے۔ اسے الگ الگ ہینٹوں کا عادی بنائیں۔ اسے اپنے بازوؤں میں پکڑیں۔ اسے اس کے پیٹ یا پیٹھ کے بل لٹائیں۔ اچھے تکیے استعمال کر کے اس کے بغل سے اس کو سہارا دیں۔

اپنے بچے کو مڑنے کی تحریک دیں۔

آپ اپنے بچے کے لئے بہترین محرک ہوسکتے ہیں۔ جب آپ کا بچہ اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تو، اس کی سمت چہرہ کریں اور اسے اپنے پاس آنے کی ترغیب دیں۔ شروع شروع میں وہ صرف اپنی بانہوں پر زور لگا سکتا ہے اور آپ کی طرف دیکھنے کے لئے اپنا سر اٹھا سکتا ہے، لیکن آخر کار وہ آپ تک پہنچنے کی کوشش میں اپنے بازو اور ٹانگ دونوں ہی اٹھائے گا۔

اپنے بچے کے تجسس کو خود اپنے بارے میں استعمال کریں۔

اپنے بچے کو گود میں لے کر اٹینے کے سامنے گیم کھیلیں۔ اسے بیٹھنے میں سہارا دیں یا اسے کھیلنے کے لئے اس کے پیٹ کے بل رکھیں۔

سیکھنے مواقع کے طور پر روزمرہ کے معمولات کا فائدہ اٹھائیں۔

اپنے بچے کو نہلانے کے بعد اسے تولیے یا کمبل میں ڈھیلے انداز میں لپیٹ کر اسے لڑھکنے کے مشق کرنے کی ترغیب دیں اور تولیے کے سرے کو آہستگی سے کھینچیں تاکہ وہ اس میں لپیٹ جائے۔ جب اس کے اندر کافی توانائی آجائے تو جس وقت آپ کام کاج میں مصروف ہوں اس وقت اس کے کھیلنے کے لئے اچھل کود والی کرسی یا شیرخوار بچہ والی نشست استعمال کریں۔

جب آپ کا بچہ اپنے ہاتھ استعمال کرنے کے لئے تیار ہو...

ہاتھ کی نقل و حرکت کو تحریک دیں۔

اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں اور انگلیوں کی بہت ساری حرکات و سکنات کا پتہ لگانے دیں۔ اپنے ہاتھوں کو کلائی پر سے گھمانے، ہاتھوں کو ایک ساتھ ملا کر تالی بجانے، چیزوں کو پکڑنے اور چیزوں کو چھوڑنے میں اس کی مدد کریں۔ اپنی انگلیوں سے چیزوں کو پکڑنے میں اس کی اعانت کریں۔

آسان لطیف حرکی اہلیتوں کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں۔

لطیف حرکی سرگرمیاں متعدد حرکات و سکنات کا مجموعہ ہیں۔ اپنے بچہ کو کوئی چیز پکڑنے پھر اس کے ساتھ کچھ کرنے، جیسے اسے گرانے، اسے کسی چیز میں رکھنے، اسے بلانے، اسے بجانے، اسے دوسرے ہاتھ میں رکھنے کی ترغیب دیں۔ آواز پیدا کرنے والی اشیاء جیسے پھلیوں والے تھیلے، گھنٹیاں، اور کھڑکھڑیا استعمال کریں اور ربر اور کیڑے کی گیندیں، دھات اور ربر کے ظروف استعمال کر کے اس ساخت میں فرق لائیں۔

زیادہ پیچیدہ لطیف حرکی اہلیتوں کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں۔

لطیف حرکی رویہ آسان سے زیادہ پیچیدہ کی جانب - ہاتھ میں کوئی چیز پکڑنے چھوڑنے کے ردعمل سے لے کر با مقصد نقل و حرکت تک چلتا ہے۔ اپنے بچے کے ترجیحی ہاتھ کے قریب ایک کھلونا پکڑ کر اٹھائیں۔ اپنی انگلیاں استعمال کر کے کھلونا پکڑنے میں اس کی اعانت کریں۔ پھر اسے وہ کھلونا ڈبے میں ڈالنے دیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، کم سے کم اعانت اور قدرے چھوٹے ڈبے استعمال کریں۔ آپ کے بچہ کی قطعیت کی تعمیر ہوجانے پر، وہ اشیاء کی ذخیرہ کاری کے لئے تیار ہوگا۔ وقت گزرنے پر، وہ چھوٹی چھوٹی اشیاء کو بلاکوں کی طرح سجا سکے گا اور چھوٹے آٹموں کو سوراخوں میں میخوں کی طرح لگا سکے گا۔

انگلیوں سے تلاش و جستجو کی ترغیب دیں۔

آپ کے بچے کو انگلیوں کا اور جو اشیاء وہ اپنی انگلیوں میں پکڑ سکتا ہے ان کا پتہ لگانا ہوتا ہے۔ انگلی سے نقاشی کرنا اور پانی کا کھیل دو ایسی سرگرمیاں ہیں جن پر حرکات و سکنات کی حسیات کی تعمیر ہوتی ہے۔ وسیع مدور حرکتیں کھڑیا یا پنسل کے ساتھ یا اس کے بغیر بنائی جاسکتی ہیں۔ لمبے اور چھوٹے چھوٹے نشانات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ اس وقت حرکات و سکنات کی نقالی بھی متعارف کرائی جاسکتی ہے۔ بس بڑے دستے والے برش اور موٹا کھڑیا اور پنسلیں استعمال کرنے کو یقینی بنائیں۔

پیچیدہ لطیف حرکی کاموں کو مکمل کرنے کے لئے انگوٹھے اور انگلیوں

کے استعمال کی ترغیب دیں۔

محرکات کے طور پر ”انگلیوں کی آواز“ یا ربر کے آواز پیدا کرنے والے چھوٹے کھلونے استعمال کریں۔ اپنے بچے کو کھلونے پر آپ کی گرفت کی نقل کرنے کی ترغیب دیں۔ آپ کے بچے کی گرفت میں بہتری آنے پر، (خاص طور پر ماقبل اسکول سالوں میں)، وہ کٹائی کرنے کی سرگرمیوں کے لئے تیار ہوگا۔ شروع میں وہ ٹکڑے کاٹ سکے گا، حالانکہ لکیریوں کے ساتھ نہیں ہوگا۔ بعد میں جب وہ شکلیں کاٹنے کے تیار ہو تو، کاغذ کو گھما کر اس کی اعانت کریں اور جس جگہ سے کاٹنا ہے اس کا منصوبہ بنانے میں اس کی مدد کریں۔



اپنے بچے کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کریں

اپنے بچے کی بالیدگی اور نشوونما کی مزید حوصلہ افزائی کے لئے درج ذیل سرگرمیاں آزمائیں۔

جب وہ متعدد الفاظ کہہ سکتا ہو

الفاظ کی ایک تحریری فہرست شروع کریں اور اسے مرکزی مقام پر چسپاں کریں۔ جب وہ نئے الفاظ سیکھ لے تو اسے فہرست میں شامل کریں اور سبھی اہل خانہ سے وہ الفاظ استعمال کرنے کو کہیں۔

جب وہ تین یا چار الفاظ کے جملے استعمال کرنا شروع کرتا ہے اپنے جملوں میں وضاحتی الفاظ شامل کریں۔ مثلاً "ٹمی کو ٹھنڈا دودھ پسند ہے۔" یا "تیز آواز میں گیت گاؤ۔"

جب وہ موسیقی سننے کی شروعات کرتا ہے اپنی منظوری ظاہر کریں اور گیمز، گیتوں، رقص اور "خوشی کے مواقع" کے لئے موسیقی استعمال کریں۔

جب وہ پورا یا کچھ گیت سیکھ جاتا ہے اسے ایسے شخص کے سامنے گیت گانے کی اجازت دیں جو ستانسی انداز میں سننے گا اور سباباشی دے گا۔

جب وہ ٹیلی ویژن دیکھنے کی شروعات کرتا ہے اس کے ساتھ دیکھے جانے والے پروگرام منتخب کریں اور نئے الفاظ اور تصورات کی حوصلہ افزائی کریں۔

جب وہ چاہتا ہے کہ اسے پڑھ کر سنایا جائے اشارے کے طور پر تصویریں استعمال کر کے اسے جو الفاظ معلوم ہیں انہیں کہنے کی ترغیب دیں، پھر اس کی زبانی شمولیت کو بتدریج بڑھائیں۔

وہ جو سنتا اور دیکھتا ہے اسی کی نقل کرتا ہے نقالی کرنے، تصور میں لانے، اور مثالی نمونہ بننے کی ترغیب دینے کے لئے گڑیاں استعمال کریں۔

آپ سے کوئی سوال پوچھتا ہے مختصر، واضح فقرے استعمال کریں۔ اپنے بچے کے سوالوں کا جواب دینا تجسس اور آموزش میں دلچسپی کو بڑھاوا دیتا ہے!

جب وہ کوئی دلچسپ آواز نکالتا ہے

مسکرائیں اور اپنے بچے کی تعریف کریں اور دوہرانے کی ترغیب دیں۔ آواز دوہرائیں یا ایسا گیم کھیلیں جس میں آپ سبھی باری باری تالی بجانے، آواز پیدا کرنے اور چھینٹیں مارنے جیسی آواز نکالیں اور اس کی نقل کریں۔

جب وہ کسی چیز کے لئے اشارہ کرتا ہے اس چیز کا نام بتائیں، پھر اسے وہ چیز دینے سے پہلے انتظار کریں اور آپ نے ابھی ابھی جو کچھ کہا ہے اس کو آزمانے اور اس کی نقل کرنے دیں۔

جب وہ کسی مخصوص سرگرمی، جگہ یا شی میں دلچسپی کا اظہار کرتا ہے

اسے ایسے الفاظ اور کہانیاں بتائیں جس کا ربط اس سرگرمی یا جگہ سے ہو جو اس کی زبان میں شامل ہو جائے گی۔ مثلاً اگر وہ آپ کو کوکیز بناتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے تو آپ کوکی کا خمیر تیار کرتے وقت یہ کہہ سکتی ہیں، سب سے پہلے ہم دودھ ڈالتے ہیں۔ پھر ہم ملاتے ہیں۔" اور اگر اسے چڑیا گھر پسند ہو (اور کسے پسند نہیں ہوتا ہے؟) تو اسے وہاں لے جائیں اور تجربات – جانوروں، مناظر، بو وغیرہ کے بارے میں بات کریں۔

جب وہ چڑچڑا یا زود حس ہوجاتا ہے اس کی غیر زبانی مواصلت کی "ترجمانی" کی کوشش کریں، پھر اس کو زبانی طور پر اس بارے میں بتائیں۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں "جیک کو ایک چھپکی کی ضرورت ہے۔" یا "جیک کو جوس چاہیے۔"

جب وہ کسی آواز پر ردعمل ظاہر کرتا ہے اس کے ساتھ بغور اسے سنیں اور اس آواز کے بارے میں بات کریں۔

جب وہ چیزوں کا نام رکھتا اور "جاؤ اور رکو" جیسے اقدام والے الفاظ استعمال کرتا ہے

کچھ نئے الفاظ استعمال کرتے ہوئے دو اور تین لفظوں والے جملے استعمال کریں۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں "جین کو دودھ پسند ہے" یا "ماں کے ساتھ گیند کھلیو۔"

گھر کے آس پاس: معذور بچوں کے لئے آسان تدریسی سرگرمیاں

بچے، بشمول معذور چھوٹے بچے، گھر کے ماحول میں کافی کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ روزانہ کے معمولات آموزش کی نئی اہلیتیں سیکھنے کے حیرت انگیز مواقع پیش کرتے ہیں۔ اپنے بچے کو گھریلو سرگرمیوں جیسے کھانا تیار کرنے، کوڑا باہر نکالنا، دھلائی کا کام کرنے، کریانہ دکان سے خریداری کرنے میں شامل کریں۔ درج ذیل آسان تدریسی سرگرمیوں سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح روزانہ کی سرگرمیاں زبردست علمی مواقع کی حیثیت سے کام کر سکتی ہیں۔

آسان تدریسی سرگرمی نمبر 1: اسٹٹسی اور اس کی ماں

سرگرمی: اسٹٹسی اور اس کی ماں اپنے کنبہ کے اقامتی کمرے میں ویکيوم سے قالین کی صفائی کرتے وقت ”سننے والا گیم“ کھیلتی ہیں۔ گیم کے اصول آسان سے ہیں۔ ماں چاہتی ہے کہ اسٹٹسی ویکيوم کلینر چالو رہنے پر جو بھی آواز سنے اس پر ایک طرح سے ردعمل ظاہر کرے اور ویکيوم کلینر بند رہنے پر جو آواز سنے اس پر دوسری طرح سے ردعمل ظاہر کرے۔

”ہاں“ اور ”نہیں“ کے لئے اسٹٹسی کے اشارات خود اس کی تخلیق ہیں۔ اسٹٹسی کے والدین کے علم میں یہ بات آئی کہ جب وہ چاہتی ہے کہ اسے اٹھایا جائے یا وہ اپنی پسند کی زیادہ سے زیادہ چاہتی ہے تو، وہ اپنے سر سے ہلکا سا ”اشارہ“ کرے گی۔ اس کے والدین نے اس کی بامقصد حرکات میں کافی دلچسپی دکھائی اور اسٹٹسی سے بتایا کہ وہ اپنی ٹھڈی نیچے کر کے کس طرح ”نہیں“ کا اشارہ کر سکتی ہے۔ اس نے پالک اور چقندر کے تعلق سے اپنی ”نہیں“ کی مشق کی۔ اسٹٹسی کی اشارہ بازی اسٹٹسی اور اس کے اہل خانہ کے مابین ایک حقیقی مواصلتی نظام کی شروعات تھی۔

ماں گیم سننے کی شروعات اس طرح کرتی ہے کہ ویکيوم ”چالو“ کرنے میں اسٹٹسی کی مدد کرتی ہے اور ارتعاش اور پائپ کی شوشوں کی آواز محسوس کرنے میں اس کی مدد کرتی ہے۔ چند چیئرٹیس کی مدد سے، اس نے اسٹٹسی کو بتایا کہ ویکيوم کیسے کام کرتا ہے۔ جب چیئرٹیس ویکيوم کلینر میں غائب ہو جاتا ہے تو وہ اشارہ کرتی ہے اور کہتی ہے ”سب ختم“۔

اسٹٹسی کی ماں اسٹٹسی کی مواصلت کو بڑھاوا دینے کے لئے ویکيوم کلینر استعمال کرتی ہے۔

تفصیل: اسٹٹسی لگ بھگ دو سال کی ہے اور اس کی قابل غور حد تک چمکدار آنکھیں اور اونچی سی پونی ٹیل ہے۔ وہ دو سمعی آلات لگاتی ہے اور دماغی فالج کی شکار ہے۔ وہ ابھی تک چل نہیں سکتی ہے، لیکن ہم آہنگ کردہ اونچی سی کرسی پر اچھی طرح بیٹھتی ہے۔

اسٹٹسی کے ڈاکٹر نے اس کی زندگی کے پہلے ہی مرحلے میں سنگین حرکی مشکلات کو شناخت کیا لیکن اس کا سمعی نقص اس وقت تک پتہ نہیں چل پایا جب تک اس کے والدین کو پریشانی لاحق ہونے کا ادراک نہیں ہوا۔ ایک بنرمند ماہر سمعیات کے ذریعہ جانچ پڑتال کرنے کے بعد، اسے سمعی آلات اور طاقتور صوتی ٹرانسمیٹر لگایا گیا تھا جو وہ اپنے سینے پر لگائے رکھتی ہے۔ اسٹٹسی کے ماہر سمعیات کا ماننا ہے کہ اسے تیز آوازوں پر توجہ مرکوز کرنے اور جس چیز سے آواز پیدا ہوتی ہے اسے سمجھنے کا ڈھنگ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ سننے کا ڈھنگ سیکھنے کا عمل جسے قوت سماعت کی تربیت بھی کہا جاتا ہے۔ اسی وقت انجام دیا جاتا ہے جب اسٹٹسی عام اشارات اور اشاراتی زبان سیکھ رہی ہوتی ہے۔

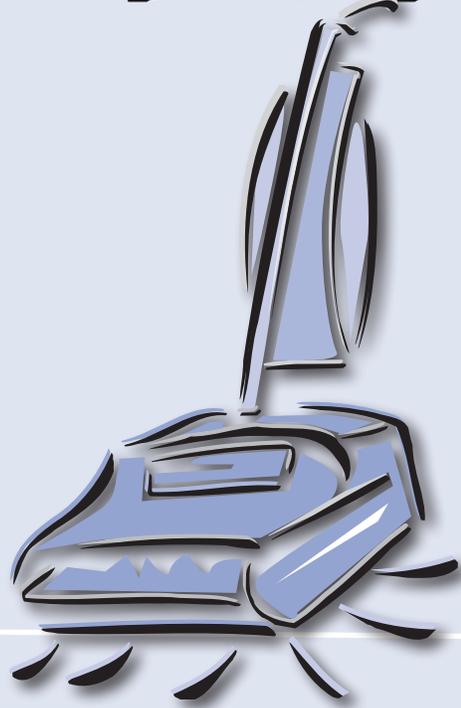
گھر کے آس پاس:

معذوریوں کے لئے آسان تدریسی سرگرمیاں

اسٹیسے کی ماں دھیرے دھیرے ویکيوم کو قالین کی دوسری طرف اس سے کافی دور کر دیتی ہے، اسٹیسے کو مزید دھیان لگا کر سننے (اور آخرکار قالین کی صفائی ہوجانے) کی تحریک دیتی ہے۔ اسٹیسے کی عمر اور مرکزیت کے دورانیہ کی وجہ سے، وہ روزانہ یہ گیم کھیلنے میں صرف چند منٹوں کا وقت گزارتی ہیں۔ لیکن اسٹیسے نے سننے والے اس کھیل کے اصول سیکھ لیے ہیں جس نے گھر کے آس پاس ہی مشق کرنے اور سیکھنے کے بہت سارے مواقع کھول دیئے ہیں۔

چونکہ اسٹیسے ویکيوم کے بغل میں بیٹھی ہوئی ہے اور پوری توجہ دیئے ہوئی ہے، لہذا اس کی ماں کو پورا یقین ہے کہ اسے آواز سنائی دے رہی ہے۔ جانچ کرنے کے لئے، جب اسٹیسے نہیں دیکھ رہی ہوتی ہے وہ ویکيوم کا سوئچ آف کر دیتی ہے۔ وہ جواب کے لئے اسٹیسے کے چہرے پر نگاہ ڈالتی ہے، ”نہیں“ کے اشارے کی نقل کرتی ہے، پھر مشین کی سمت اشارہ کرتی ہے اور اشارتاً بتاتی ہے ”سب ختم“۔

ساتھ مل کر وہ سوئچ چالو کرتی ہیں اور اسٹیسے کی ماں ہاں کے اشارہ کی نقل کرتی ہے جبکہ تیز آواز کی سمت اشارہ کر رہی ہوتی ہے۔ وہ اسے چالو اور بند کرنے کی مشق کرتی ہیں یہاں تک کہ اسٹیسے خود سے ”ہاں“ اور ”نہیں“ کا اشارہ دینے لگتی ہے۔ اسٹیسے کو اصول سیکھ لینے کے بعد اس کی ماں دریوں کی ویکيومنگ کے کام میں لگ جاتی ہے لیکن مشین کو چالو اور بند کرنے کے لئے بار بار رکتی ہے اسٹیسے کے اشارات کی جانچ کرتی ہے اور اچھی طرح سنائی دینے پر اس کی تعریف کرتی ہے۔



اسٹیسے کی ماں اسٹیسے کی مواصلت کو بڑھاوا دینے کے لئے ویکيوم کلینر استعمال کرتی ہے۔

آواز پیدا کرنے والے دیگر گھریلو آئٹمز جو سننے والے اس کھیل میں استعمال کرنے کے لئے زیر غور لائے جاسکتے ہیں ان میں شامل ہیں:

- ڈس واشرز
- بلینڈرز
- مکسرز
- بیئر ڈرائرز
- الیکٹرک شیورز
- واشنگ مشینیں
- کپڑے سکھانے والی مشینیں
- ٹیلی ویژن
- ریڈیو

گھر سے باہر بچے اس طرح کے آئٹمز سے پیدا ہونے والی آوازیں سن سکتے ہیں:

- کار کے ہارن
- موٹر سائیکل کے انجن
- فائر انجن
- لان میں گھاس کاٹنے کی مشینیں

آسان تدریسی سرگرمی نمبر 2:

مارکس اور اس کے دادا

سرگرمی: جب دادا اس سے ملنے آتے ہیں تو اس کے اور مارکس کے پاس کافی وقت ہوتا ہے، زیادہ تر وقت ساتھ مل کر گزارتے ہیں۔ جب وہ کریانہ دکان پر جاتے ہیں تو، دادا کو مارکس کے ذخیرہ الفاظ کی نشوونما میں مدد کرنے کے لئے یہ ایک اچھا وقت معلوم پڑتا ہے۔ دادا جب خانے سے کوئی سامان لیتے ہیں تو مارکس سے ان کا نام بتانے کو کہتے ہیں۔

دادا ہمیشہ دودھ اور جوس جیسے آٹھوں سے شروعات کرتے ہیں کیونکہ مارکس یہ الفاظ پہلے سے ہی ادا کر سکتا ہے۔ جب وہ آٹھوں کا نام صحیح صحیح بتاتا ہے تو دادا مسکراتے ہیں اور تالی بجا کر کہتے ہیں، "مارکس، اچھا بول رہے ہو۔" چونکہ مارکس کو دوسروں سے داد ملنے پر خوشی ہوتی ہے، لہذا وہ اپنے دادا کی مسکراہٹ، تالیوں اور شفقت کے مدنظر محنت سے کام کرتا ہے۔

جب دادا مارکس کو کوئی نیا لفظ بتانا چاہتے ہیں تو وہ مارکس کو اس آٹھ کا نام بتاتے ہیں اور اس کو اسے دوبارے کو کہتے ہیں۔ مثلاً جب دادا اسے کیلا کا نام سکھا رہے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں "یہ کیلا ہے۔ مارکس، اب یہ کیا ہے؟" "لا" جیسا کچھ کہنے کی کوشش قابل قبول ہوگی اور دادا اس کی تعریف کریں گے۔

دادا ایک وقت میں صرف ایک ہی لفظ متعارف کروانے اور دوسرے مواقع پر جیسے ڈنر کے وقت اس کی مشق کرنے دینے کے تئیں محتاط ہیں، تاکہ یہ الفاظ مارکس کے ذریعہ بولے جانے والے الفاظ کا حصہ بن جائیں۔ جب مارکس کو "از بر" بوجاتا ہے یا وہ یہ لفظ بول سکتا ہے تو اسے ریفریجریٹر کے دروازے پر چسپاں اس کی فہرست میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ مارکس کو جب اپنی فہرست طویل تر ہوتی نظر آتی ہے تو اسے اچھا لگتا ہے۔

تفصیل: مارکس ڈاؤن سنڈروم کا حامل تین سا کا ایک لڑکا ہے۔ وہ بہت سارے الفاظ سمجھ سکتا ہے اور بول چال کے لئے اس کے پاس قریب 40 الفاظ کا ذخیرہ ہے (کچھ الفاظ وہ دیگر الفاظ کی بہ نسبت کافی صاف صاف بولتا ہے)۔ حالانکہ اس کے عضلے کا زیروہم کمزور ہے مگر وہ چل پھر سکتا ہے۔

مارکس ایک خوش مزاج اور پیارا سا چھوٹا بچہ ہے جسے اپنے اہل خانہ کے ساتھ "آموزش" والے گیم کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔ مارکس کے اہل خانہ کو اس کی پیشرفت میں کافی دلچسپی رہتی ہے اور نئی اہلیتیں فروغ پانے پر وہ کافی گہرائی سے اسے دیکھتے ہیں۔ مارکس جو الفاظ ادا کر سکتا ہے اس کی ماں ان کی ایک فہرست ریفریجریٹر پر چسپاں کر دیتی ہے۔ جب وہ نئے الفاظ سیکھتا اور استعمال کرتا ہے تو وہ انہیں فہرست میں شامل کر دیتی ہے۔ مارکس کو اپنے دادا سے کافی لگاؤ ہے۔

دادا مارکس کے ذخیرہ الفاظ کو تحریک دینے میں مدد کے لئے اسے کریانہ دکان پر لے کر جاتے ہیں۔



میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم (MSDE)
Division of Special Education/Early Intervention Services [شعبہ برائے
خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات (ڈی ایس ای/ای آئی ایس)]
Early Childhood Intervention and Education Branch [ابتدائے طفولیت میں
مداخلت اور تعلیم کی شاخ (ای س آئی اینڈ ای بی)]

James H. DeGraffenreidt, Jr.
صدر، میری لینڈ ریاست تعلیمی بورڈ

Nancy S. Grasmick
ریاستی سپرنٹنڈنٹ آف اسکولز

Carol Ann Heath
معاون ریاستی سپرنٹنڈنٹ
Division of Special Education/Early Intervention Services [شعبہ برائے خصوصی
تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات (ڈی ایس ای/ای آئی ایس)]

Martin O'Malley
گورنر

میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم ملازمت کو متاثر کرنے والے امور یا پروگراموں تک رسائی فراہم کرنے کے معاملے میں نسل، رنگ، جنس، عمر، قومیت، مذہب، معذوری، یا جنسی رجحان کی بنیاد پر تفریق نہیں برتتا۔ محکمہ ہذا کی پالیسی سے متعلق پوچھ تاچہ کے لئے براہ کرم رابطہ کریں: Equity Assurance Office of the Deputy State and Compliance Branch (شفافیت کی یقینی دہانی اور تعمیل کا شاخ)، Superintendent for Administration Maryland State (دفتر نائب ریاستی سپرنٹنڈنٹ برائے انتظامیہ) Department of Education (میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم)، West Baltimore Street, 6th 200 Floor, Baltimore, Maryland 21201-2595 (200 ٹی ٹی/ڈی ڈی 410-333-6442، 410-767-0431 فیکس، 410-767-0433 واٹس، 21201-2595) لینڈ ریاستی سپرنٹنڈنٹ آف اسکولز، www.marylandpublicschools.org

• یہ دستاویز شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات (DSE/EIS) کے ذریعہ امریکی محکمہ تعلیم، Office of Special Education and Rehabilitative Services (دفتر برائے خصوصی تعلیم و بازآبادکاری خدمات، IDEA (معذور افراد کی تعلیم کے قانون)، حصہ بی، عطیہ نمبر H027A020035 کے سرمائے سے تیار کیا گیا ہے۔ ADA (Americans with Disabilities Act) [معذور امریکیوں کے قانون (ای ڈی اے)] کے مطابق درخواست کرنے پر یہ دستاویز متبادل شکلوں میں دستیاب کرائی جاسکتی ہے۔ میری لینڈ ریاست محکمہ تعلیم، شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ابتدائی مداخلتی خدمات، ابتدائے طفولیت میں مداخلت اور تعلیم کی شاخ سے رابطہ کریں 410-767-0261 واٹس؛ 410-333-8165 فیکس۔

